

عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

سلطان محمود غزنوی ایک مشہور بادشاہ تھا۔ ایاز اس کا خاص خادم تھا۔ ایاز کی پر خلوص طبیعت اور اچھی عادتوں کی وجہ سے محمود غزنوی اپنے دوسرے درباریوں کی نسبت اسے بہت عزیز رکھتا تھا اور اس سے مشورہ لیے بغیر کوئی کام نہ کرتا تھا۔ بادشاہ کے اس سلوک کو دیکھ کر ساری درباری بہت جلتے تھے کہ یہ معمولی غلام بادشاہ کا اتنا پسندیدہ کیوں ہے؟ یہی وجہ تھی کہ ایک مرتبہ انہوں نے بادشاہ سے کہا: 'ایاز آپ کے ہیرے جو اہرات چڑھا رہا ہے اور اس کام کے لیے اس نے ایک کمرہ مخصوص کر لیا ہے۔ اس کمرے کے دروازے پر ہمیشہ تالا لگا رہتا ہے اور کوئی شخص اس میں نہیں جا سکتا۔ ایاز اکیلا دو چار دن بعد اس میں جاتا ہے اور چرائے ہوئے قیمتی جو اہرات وہاں چھپا کر تالا لگا دیتا ہے۔ درحقیقت وہ آپ کا خزانہ خالی کر دینا چاہتا ہے۔' بادشاہ کو درباریوں کی باتوں پر یقین نہ آیا لیکن پھر بھی ان کو مطمئن کرنے کے لیے اس نے حکم دیا: 'سب کے سب جائیں اور اس کمرے کا دروازہ توڑ کر جو کچھ بھی اس میں ہے وہ لے آئیں۔' دروازہ توڑ کر درباری جب اس کمرے میں پہنچے تو انہیں وہاں چرواہے کے پھٹے پرانے لباس اور ایسے جوتوں کے جو جھاڑیاں کاٹنے والے پہنتے ہیں، ان چیزوں کے سوائے اور کچھ نہ ملا۔ درباریوں نے اپنی تسلی کے لیے پھر زمین کھودنے کے لیے مزدور بلوائے۔ انہوں نے کمرے کی ساری زمین کھود ڈالی لیکن یہاں بھی کچھ حاصل نہ ہوا۔ انہوں نے سارا ماجرا بادشاہ کو بتایا۔ بادشاہ نے ایاز کو بلوایا اور اس سے پوچھا، 'کیوں بھی! تم نے ایسا کام کیوں کیا؟ ایک کمرے کو مخصوص کر کے اس میں تالا ڈال کر رکھنے کا کیا مقصد ہے؟ تمہارا یہ طرز عمل دوسروں کو اپنے آپ سے بدگمان کرنے کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہوتا۔'

ایاز نے بادشاہ کو بتایا کہ میں پہلے ایک چرواہا تھا۔ جھاڑیاں اور گھاس پھونس کاٹنا بھی میرا کام ہوا کرتا تھا اور اب میں بادشاہ کا وزیر ہوں لیکن جب میں اپنا جو تالا دیکھتا ہوں تو اپنے آپ سے کہتا ہوں 'ارے ایاز! تم وہی چرواہے ہو اور یہ تمہارا لباس ہے۔ آج تم یہ درباری لباس پہن کر اپنی پہلی حیثیت کو بھول مت جانا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم غرور اور تکبر کا شکار ہو جاؤ۔' سلطان محمود غزنوی ایاز کی یہ بات سن کر نہ صرف خوش ہوا بلکہ اس کے نزدیک ایاز کی قدر و منزلت اور بھی بڑھ گئی، جبکہ یہ بات سن کر سارے درباری شرمندہ ہو کر بغلیں جھانکنے لگے۔

س ۱۔ محمود غزنوی کون تھا؟

[۱]

ج

س ۲۔ درباری ایاز سے کیوں جلتے تھے؟

[۲]

ج

س ۳۔ درباریوں نے ایاز کے خلاف کیا سازش کی؟

[۳]

ج

س ۴۔ بادشاہ نے کمرے کا دروازہ توڑنے کا کیوں حکم دیا؟

[۲]

ج

س ۵۔ ایاز کے کمرے سے درباریوں کو کون کون سی چیزیں ملیں؟

[۲]

ج

س ۶۔ ایاز نے بادشاہ کو اصل حقیقت کن الفاظ میں بتائی؟

[۳]

ج

س ۷۔ تفہیم کے کس حصے سے پتہ چلتا ہے کہ درباری اپنے منصوبے میں ناکام رہے؟

[۲]

ج

س ۸۔ تفہیم کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔

[۱]

ج

س ۹۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

[۳]

ماجرا:

بدگماں:

غرور:

س ۱۰۔ دی گئی عبارت میں سے تین اسم صفت اور موصوف تلاش کر کے نیچے دیے گئے کالم میں تحریر کیجیے۔ [۳]

موصوف	صفت	موصوف	صفت	موصوف	صفت

س ۱۱۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ تحریر کیجیے۔ [۳]

مشورہ _____ مقصد _____
حقیقت _____

س ۱۲: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

الف: کہانی 'گم شدہ پین' میں شازیہ سے کیا غلطی سرزد ہوئی نیز نورین اور سدرہ نے اس کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟ [۲]

ب۔ کہانی 'زرافے کا تاریخی سفر' میں فرانسیسی سفیر نے زرافہ اپنے ملک بھیجنے کا فیصلہ کیوں کیا؟ [۲]

ج۔ 'مشینوں کا پیچ و تاب' کہانی کے مشینی کرداروں کے نام تحریر کیجیے [۲]

[۲] د۔ کہانی 'چلتے ہو تو چین کو چلیے' میں مصنف نے چینی قوم کو کس خطاب سے نوازا اور کیوں؟

[۲] ہ۔ 'حمد' میں شاعر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے کا فرق کن الفاظ میں بیان کر رہا ہے؟

[۳] س ۱۳: نظم 'وطن کا نشانہ' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

کل نمبر ۵۰

قواعد و انشا پر دازی

س ۱۶۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت مکمل کیجیے۔ [۲]

(ماپوسی) کے بجائے ہمیں _____ کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ہمیں اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ ہر (تاریک) رات کے بعد ایک _____ صبح ضرور آتی ہے۔

س ۱۷۔ واحد الفاظ کے جمع تحریر کیجیے۔ [۴]

جمع	واحد	جمع	واحد
	عمل		لفظ
	عادت		قدم

س ۱۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے مترادف لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔ [۲]

۱۔ مشکل وقت میں ہمیں تحمل _____ سے کام لینا چاہیے۔

ب۔ لومڑی ایک چالاک _____ جانور ہے۔

س ۱۹۔ قوسین میں دیے گئے مذکور الفاظ کے درست مؤنث تحریر کر کے عبارت مکمل کیجیے۔ [۲]

پچھلے ہفتے سے ہمارے قصبے میں ایک (جادوگر) اور _____ اپنے کرتب دکھا رہے ہیں۔ میری امی کا

(بھانجا) اور _____ بھی ان کے کرتب دیکھنے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پانچ چھ لوگوں کا ایک چھوٹا سا

گروہ ہے۔ جس میں ان کے (مالک) اور _____ کے علاوہ ان کا ایک (ملازم) اور _____ شامل

ہیں۔

[۲]

س ۲۰۔ ضرب الامثال کا مفہوم تحریر کیجیے۔

الف۔ آئیل مجھے مار۔

ب۔ اناچور کو تو ال کو ڈانٹے۔

[۲]

س ۲۱۔ محاورات کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

آٹے میں نمک ہوتا:

سر آنکھوں پر بٹھانا:

[۳]

س ۲۲۔ درج ذیل جملوں میں سے صفت اور موصوف جن کو متعلقہ کالم میں تحریر کیجیے۔

موصوف	صفت	جملے
		۱۔ آج کرکٹ میچ بہت دلچسپ تھا۔
		۲۔ افریقہ میں بہت سے قدیم جنگلات موجود ہیں۔
		۳۔ رحم دل شکاری نے ہرن کو آزاد کر دیا۔
		۴۔ مثالی طالب علم بننے کے لیے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

[۲]

س ۲۳۔ سابقوں کی مدد سے دو نئے الفاظ بنائیے۔

سابقے	نئے الفاظ	نئے الفاظ
ان		
لا		

